

فتنہ قادیانیت عہد رواں میں اسلام کے خلاف سب سے بڑا فتنہ ہے۔ اس فتنہ نے جسد اسلام پر اپنے نوکیلے پنجوں سے اتنے زخم لگائے ہیں کہ جسم اسلام زخمی زخمی اور لہو لہو ہے۔ آج بھی اس فتنہ نے اسلام کے سینہ کو اپنا تختہ مشق بنا رکھا ہے اور ارتدادی تیروں کی بارش جاری ہے۔

گزشتہ ایک صدی سے امت مسلمہ نے اپنے آقا و مولا جناب رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت کے خلاف اٹھنے والے اس فتنہ سے بڑی جاندار لڑائی لڑی ہے۔ اس سلسلہ میں کبھی بھی کسی بڑی سے بڑی قربانی سے دریغ نہیں کیا۔ امت کے بہترین علماء نے اپنا علم اس فتنہ کے خلاف وقف کر دیا اور دلائل و براہین سے اس سازش کے پرخچے اڑا دیے۔ خطیبوں نے اپنی خطابتوں سے اس فتنے کو طشت از بام کیا اور اپنی شعلہ نوائیوں سے مرزائیت کے خرمن میں آگ لگا دی۔ ادیبوں نے نوک قلم سے قادیانیت کے چہرے پر چڑھے ہوئے منافقت و عیاری کے دبیز پردے تار تار کر دیئے۔ شاعروں نے اپنے رزمیہ کلام سے ملت کے خون میں بجلیاں دوڑا دیں اور ملت کو قادیانیت کے خلاف صف آراء کیا۔ لاکھوں عاشقان ختم نبوت نے جیلوں کی اذیتیں برداشت کیں۔ گھبرو جوانوں نے اپنے سینے گولیاں اگلتی مشین گنوں کے سامنے رکھ دیئے اور سڑکوں پر اپنی جوانی کے گرم خون کا چھڑکاؤ کر دیا۔ بوڑھوں نے اپنی خمیدہ کمروں پر ظالم پولیس کی لاٹھیوں کی برسات سہی۔ ماؤں نے اپنے لاڈلے بیٹوں کو اپنے ہاتھوں سے پھول پہنا کر انہیں سوئے مقتل روانہ کیا۔۔۔ بچوں نے گلیوں بازاروں میں ختم نبوت زندہ باد کے فلک شگاف نعرے لگائے۔۔۔ لیکن افسوس صد افسوس کہ اتنی جدوجہد اور اتنی قربانیوں کے باوجود قادیانیت اپنے منطقی انجام تک نہیں پہنچی۔ قادیانی سانپ زخمی تو ضرور ہوا ہے' لیکن موت کے گھاٹ نہیں اترا۔۔۔ ۱۹۷۴ء کے قومی اسمبلی کے فیصلہ اور ۱۹۸۴ء کے امتناع قادیانیت آرڈیننس نے قادیانت کے نجس وجود کے دست و بازو تو کاٹے ہیں لیکن ہنوز شہ رگ محفوظ ہے۔

دوستو آؤ۔۔۔ فکر کے اعتکاف میں بیٹھتے ہیں اور بھرپور غور کرتے ہیں کہ ایک صدی کی گھمسان کی لڑائی لڑنے کے باوجود بھی قادیانیت موت کے غار میں کیوں

نہیں اتری؟

اس کی وجوہات کیا ہیں؟

اس کے اسباب کیا ہیں؟

اس کے محرکات کیا ہیں؟

اس کی صرف ایک ہی وجہ ہے---- اس کا صرف ایک ہی سبب ہے۔

اور وہ ہے قادیانی نواز ٹولہ--- جس نے اسلام کو قادیانیوں سے زیادہ نقصان پہنچایا ہے---- ملت کے وجود پر ان کے لگائے ہوئے چرکوں کی تعداد قادیانیت کے چرکوں سے زیادہ ہے۔

کفر کے بادشاہوں نے جب عربوں کے سینے پر اسرائیل کا انگارہ رکھا--- تو پھر اس اسرائیل کی حفاظت بھی خوب کی--- اسے زندگی کے تمام وسائل مہیا کیے---- اسے جدید اسلحہ سے لیس کیا---- آج وہ اسرائیل عربوں کے سینے پہ مونگ دل رہا ہے' مسلمانوں کا گوشت کھا رہا ہے' خون پی رہا ہے---- اور فضا میں خونی قہقہے لگا لگا کر بدمست ہو رہا ہے---- یہ ساری انسانیت سوز کارروائیاں کفر کے بادشاہ اپنی زیر سرپرستی کروا رہے ہیں۔

اسی طرح جب کفر کے بادشاہوں نے ملت اسلامیہ کی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کے لیے' جذبہ جہاد سے تہی دامن کرنے کے لیے اور ان کے بدن سے روح محمدؐ نکالنے کے لیے قادیانیت کا خنجر گھونپا تو پھر قادیانیت کی خوب پرورش کی۔ نوازشات کی موسلا دھار بارش برسائی--- دولت کے انبار لگا دیئے----- اپنی سنگینوں کے سائے تلے اسے پروان چڑھایا---- اپنی سرپرستی کی چھتری اس کے سر پہ رکھی۔ اس کی حفاظت کے لیے تمام وسائل میدان میں جھونک دیئے۔

آج بھی جب کبھی پاکستان میں قادیانیت کا مسئلہ اٹھتا ہے اور مسلمان قادیانیت کی گرفت کرتے ہیں تو قادیانیوں کی حمایت میں بہت سی زبانیں حرکت میں آ جاتی ہیں۔ بہت سے قلم متحرک ہو جاتے ہیں۔ کوئی انسانی حقوق کا رونا روتا ہے' کوئی اقلیتوں کا راگ الاپتا ہے' کوئی پاکستانیت کے نام پہ دھائی دیتا ہے۔ کوئی برادری کی وجہ سے قادیانیوں کی حمایت کرتا ہے---- کوئی دوستی کے ناطے قادیانیوں سے

ہمدردی کرتا ہے---- کوئی محلے داری کی وجہ سے قادیانیوں کی طرف داری کرتا ہے--- کوئی مالی مراعات کی وجہ سے قادیانیوں کی فیور میں کام کرتا ہے اور کوئی وکیل چند ٹکوں کے عوض عدالت میں قادیانیوں کی وکالت کرتا ہے۔

○ قادیانی نواز کا وجود وہ وجود ہے' جس کے سہارے قادیانیت کا وجود کھڑا ہے۔

○ قادیانی نواز! قادیانی کے پاؤں ہیں' جن کے سہارے قادیانی مسلم معاشرے میں چلتا پھرتا ہے۔

○ قادیانی نواز! قادیانی کی زبان ہے' جس سے قادیانی بولتا ہے۔

○ قادیانی نواز! قادیانی کی آنکھیں ہیں' جن سے وہ مسلمانوں کو گھورتا ہے۔

○ قادیانی نواز! قادیانی کے دست و بازو ہیں' جن سے وہ اسلام کی تخریب کا کام کرتا ہے۔

○ قادیانی نواز! قادیانیت کی رگوں میں دوڑنے والا خون ہے' جس سے قادیانیت کے نجس وجود میں زندگی کی رمق باقی ہے۔

○ قادیانی نواز! قادیانیت کے جسم میں روح ہے' جس سے قادیانیت زندہ ہے۔

○ قادیانی نواز! قادیانیوں کے ہاتھوں میں وہ سفاک خنجر ہے' جس سے قادیانی اسلام پر حملہ آور ہیں۔

○ قادیانی نواز! قادیانیوں کے لیے ڈھال ہے' جس سے وہ اپنا دفاع کرتے ہیں۔

○ قادیانی نواز! قادیانیت کے لیے مورچہ ہے' جس میں بیٹھ کر قادیانی مسلمانوں پر حملہ کرتے ہیں۔

○ قادیانی نواز! قادیانیوں کے لیے قلعہ ہے' جس کی فصیل پہ چڑھ کر قادیانی مسلمانوں پر سنگ باری کرتے ہیں۔

○ قادیانی نواز! قادیانیوں کے لیے زرہ ہے' جسے پہن کر قادیانی اسلام سے لڑتے ہیں۔

○ قادیانی نواز! قادیانی گدھوں کے پر ہیں' جن کے سہارے یہ گدھیں مسلمانوں کے سروں پر منڈلاتی رہتی ہیں۔

○ قادیانی نواز! قادیانیوں کے لیے اس مادہ کنگرو کی طرح ہیں' جس کے بچے جنگل میں ادھرادھر شرارتوں میں مصروف ہوتے ہیں اور جونہی کوئی خطرہ محسوس کرتے ہیں' فوراً بھاگ کر ماں کے پاس آ جاتے ہیں اور ماں کے وجود سے لگے ہوئے تھیلے میں چھپ جاتے ہیں اور پھر خطرہ دور ہو جانے پر باہر نکل کر اپنی شرارتوں میں مصروف ہو جاتے ہیں۔

○ قادیانی نواز! اس بدقماش ڈیرہ دار کی طرح ہیں' جہاں مجرم جرم کرنے کے بعد پناہ حاصل کر لیتے ہیں اور اگر کبھی کبھار پولیس کسی مجرم کو پکڑ لے تو وہ ڈیرہ دار فوراً جا کر مجرم کو اپنے اثر و رسوخ سے پولیس سے چھڑوا لاتا ہے۔

○ قادیانی نواز وکیل! وہ ظالم مجرم ہے جو چند ٹکوں کی خاطر عدالت میں کھڑا ہو کر قادیانی مجرم کی حمایت میں منہ بنا بنا کر دلائل دیتا ہے۔ کسی بزرگ نے کیا خوب کہا ہے کہ قیامت کے دن قادیانی کی حمایت کرنے والا وکیل مرزا قادیانی کے کیمپ میں ہوگا اور مسلمانوں کی حمایت کرنے والا وکیل حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کیمپ میں ہوگا۔ سوال اٹھتا ہے کہ قادیانی نواز کون ہیں؟

جواباً عرض ہے:

○ جو زبان قادیانیوں سے میٹھی میٹھی باتیں کرتی ہے' وہ زبان قادیانی نواز ہے۔

○ جو ہاتھ قادیانی سے مصافحہ کرتے ہیں' وہ ہاتھ قادیانی نواز ہیں۔

○ جو بازو قادیانی سے بغلگیر ہوتے ہیں' وہ بازو قادیانی نواز ہیں۔

○ جو قدم قادیانی کے گھر جاتے ہیں' وہ قدم قادیانی نواز ہیں۔

○ جو شخص قادیانی کے ساتھ کھاتا پیتا ہے' وہ قادیانی نواز ہے۔

○ جس شخص کے گھر شادی غمی کے موقعوں پر قادیانی آتے ہیں' وہ شخص قادیانی نواز ہے۔

○ جو افراد قادیانیوں کی مصنوعات خریدتے ہیں' وہ قادیانی نواز ہیں۔

○ جو شخص قادیانیوں کو تعلیم دیتا ہے' وہ قادیانی نواز ہے۔

○ جو شخص قادیانیوں سے سلام دعا لیتا ہے' وہ قادیانی نواز ہے۔

○ جو شخص قادیانیوں کی دکان سے سودا سلف خریدتا ہے' وہ قادیانی نواز ہے۔

○ جو شخص قادیانی کو اپنے ہاں ملازم رکھتا ہے' وہ شخص قادیانی نواز ہے۔

○ جو شخص قادیانیوں کو مظلوم قرار دیتا ہے' وہ قادیانی نواز ہے۔

○ اور جو شخص حق و باطل کی اس جنگ میں خاموش رہتا ہے' وہ بھی قادیانی نواز ہے۔

آیئے اس آئینہ میں دیکھیں!!!

کہیں میں قادیانی نواز تو نہیں؟

کہیں آپ قادیانی نواز تو نہیں؟

کہیں ہمارے والد صاحب قادیانی نواز تو نہیں؟

کہیں ہماری والدہ صاحبہ قادیانی نواز تو نہیں؟

کہیں ہمارے بھائی اور بہنیں قادیانی نواز تو نہیں؟

کہیں ہمارا کوئی عزیز یا دوست قادیانی نواز تو نہیں؟

خدارا! خود بھی اس ملعون کام سے رکیے اور دوسروں کو بھی اس دینی بے غیرتی سے روکیے---- قادیانی سے دوستی اللہ کے عذاب کو للکارنا ہے---- رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے بے وفائی کرنا ہے اور آپؐ کی نظر رحمت سے محروم ہونا ہے۔

صاحبو! آج اگر برادری کا جرگہ بلایا جائے اور برادری کے بڑے یہ فیصلہ کریں کہ آج سے برادری کا کوئی فرد قادیانی سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھے گا اور ساری برادری قادیانیوں کا مکمل بائیکاٹ کرے گی۔

آج اگر محلے کے لوگ یہ فیصلہ کریں کہ ہم قادیانی دکاندار سے سودا سلف نہیں لیں گے۔

○ آج اگر کسی مارکیٹ کے تاجر یہ فیصلہ کریں کہ ہم کسی قادیانی تاجر کو اپنی ایسوسی ایشن کا ممبر نہیں بنائیں گے اور زندگی کی ہر سطح پر ان کا بائیکاٹ کریں گے۔

○ آج اگر کسی دفتر کے ملازمین اپنی میٹنگ بلا کر یہ فیصلہ کریں کہ ہم اپنے دفتر

میں ملازم ہر قادیانی کا مکمل بائیکاٹ کریں گے۔

- آج اگر کسی سکول، کالج یا یونیورسٹی کے طلباء یہ فیصلہ کریں کہ ہم قادیانی طلباء کا ہر طرح سے مقاطعہ کریں گے۔
- آپ دیکھیں گے کہ قادیانیت صرف چند ہفتوں میں دم توڑ جائے گی۔

ہزاروں قادیانیوں کو اپنے جرم کا احساس ہوگا اور یہ احساس انہیں حقیقت پر سوچنے پر مجبور کرے گا اور انشاء اللہ ہزاروں قادیانی قادیانیت پر لعنت بھیج کر اسلام کے دامن میں آبسیں گے اور جو بدبخت رہ جائیں گے، وہ پاکستان چھوڑ کر کسی اور ملک میں بسنے کے لیے بوریا بستر باندھیں گے۔

دوستو! مندرجہ بالا صورت حال سے یہ اخذ ہوتا ہے کہ قادیانیت ہماری بے غیرتی اور بے حسی کی وجہ سے زندہ ہے اور ہم خود ہی قادیانیت کو زندگی کا سامان مہیا کر رہے ہیں۔

اے فرزندان اسلام! ایک شخص دیوار میں کیل ٹھونک رہا تھا۔ ہتھوڑے سے کیل پر زوردار ضربیں لگا رہا تھا۔ دیوار نے کیل سے کہا:

"اے کیل! تو کیوں میرے سینے کو پھاڑ رہا ہے؟"

"اے دیوار! مجھ سے کیوں شکوہ کر رہی ہے---- شکوہ ہتھوڑے سے کر جو مجھ پر پے در پے ضربیں لگا کر تیرا سینہ پھاڑ رہا ہے" کیل نے جواب دیا۔

آج ہمارے معاشرے میں قادیانی نواز کا کردار "ہتھوڑے" کا ہے جو قصر اسلام میں چھید کرنے کے لیے قادیانی کیل سے پورا تعاون کر رہا ہے۔ اگر یہ "ہتھوڑا" کیل کا ساتھ چھوڑ دے تو یہ کیل کچھ بھی نہیں کر سکتا۔

اے قادیانی نواز! بہت ظلم کر چکا--- اب بس کر دے---- اللہ کا خوف کر--- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حیا کر---- کتاب اللہ سے شرم کر---- اہل بیتؓ اور صحابہ کرامؓ کا پاس کر---- ملت اسلامیہ پہ رحم کر---- آخرت کی آہنی پکڑ کی فکر کر---- عذاب قبر کا احساس کر---- اور نہ اپنے ایمان کا ستیاناس کر-----!!

اے قادیانی نواز! دیکھ یہ ہیں قادیانی عقائد، جن کی تو حمایت کرتا ہے

○ "خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے اور مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ہی وجود قرار دیا ہے"۔ (نعوذ باللہ) ("ایک غلطی کا ازالہ" ص۱۰، مصنفہ مرزا قادیانی)

محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں
اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیان میں
(نعوذ باللہ)

(مندرجہ "اخبار بدر" قادیان، ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۷)

○ "مسیح موعود درحقیقت محمد اور عین محمد ہیں اور آپ میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میں باعتبار نام، کام اور مقام کے کوئی دوئی یا مغائرت نہیں"۔ (نعوذ باللہ)

(اخبار الفضل" قادیان، ج۳، نمبر۷۶، مورخہ یکم جنوری، ۱۹۰۶)

مرزا قادیانی کہتا ہے:

○ "مجھے خدا اس طرح مخاطب کرتا ہے اور اس طرح کی باتیں کرتا ہے اگر کچھ باتیں بیان کر دوں تو جتنے معتقد نظر آتے ہیں سب پھر جائیں"۔ (نعوذ باللہ)
("سیرت المہدی" جلد اول، ص۸۸، مصنفہ مرزا بشیر احمد قادیانی، ابن مرزا قادیانی)

○ "نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے دین کی تکمیل اشاعت نہ ہو سکی، میں نے پوری کی ہے"۔ (نعوذ باللہ) ("حاشیہ تحفہ گولڑویہ" ص۱۶۵، مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "قرآن خدا کی کتاب اور میرے (مرزا قادیانی) منہ کی باتیں ہیں"۔ (نعوذ باللہ)
("تذکرہ" ص۱۰۲-۱۰۳)

○ "جو حدیث میرے خلاف ہے، وہ ردی کی ٹوکری میں ڈال دو"۔ (نعوذ باللہ)
("اعجاز احمدی" ص۳۰، مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "جو میری جماعت میں داخل ہوا، وہ دراصل صحابہ کرام کی جماعت میں داخل ہوگیا"۔ (نعوذ باللہ) ("خطبہ الہامیہ" ص۱۷۱، مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے، حتیٰ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی بڑھ سکتا ہے"۔ (نعوذ باللہ)
(بیان مرزا بشیرالدین محمود قادیانی ابن مرزا قادیانی، "اخبار الفضل" قادیان، ۱۷ جولائی ۱۹۲۲ء)

○ "خدا عرش پر تیری (مرزا قادیانی) تعریف کرتا ہے، ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرے پر درود بھیجتے ہیں"۔ (نعوذ باللہ)
("رسالہ درود شریف"، بحوالہ از "اربعین" نمبر۲، ص۱۵ تا ۱۸ نمبر۳، ص۲۴ تا ۲۶، مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "بعض نادان صحابہ جن کو درایت سے کچھ حصہ نہ تھا"۔ (نعوذ باللہ)
("ضمیمہ نصرت الحق"، ص۱۲۰)

○ ابوبکرؓ و عمرؓ کیا تھے وہ حضرت مرزا قادیانی کی جوتیوں کے تسمے کھولنے کے لائق بھی نہ تھے"۔ (نعوذ باللہ) ("ماہنامہ "المہدی"" بابت جنوری فروری، ۱۹۱۵ء، ۲ / ۳، ص۵۷)

○ "کربلا میرے روز کی سیرگاہ ہے، حسین جیسے سینکڑوں میرے گریبان میں ہیں"۔ (نعوذ باللہ) ("نزول المسیح"، ص۹۶، مصنفہ مرزا قادیانی)

اے قادیانی نواز! تیری قادیانیت نوازی کا مطلب قادیانیوں کے ان غلیظ اور روح فرسا عقائد کی حفاظت کرنا ہے۔ تیری قادیانیت نوازی سے مراد قادیانیوں کے ان ایمان سوز عقائد کی حمایت کرنا ہے---- بتا کچھ آنکھیں ہوئیں کہ نہیں---- بتا ذہن کی گرہیں کھلیں یا نہیں---- بتا! ضمیر نے کوئی انگڑائی لی یا نہیں---- جلدی بتا!---- ورنہ وہ وقت آنے میں کوئی دیر نہیں---- جب تو زمین کے جبڑوں میں جکڑا جائے گا---- جب منکر نکیر مار مار کر تیرے وجود کو دھنی ہوئی روئی کا ڈھیر بنا دیں گے---- جب سانپوں اور بچھوؤں کے اژدھام تجھ پر ٹوٹ پڑیں گے---- جب جہنم کی چنگاڑتی بھوکی آگ تجھے جلا کر خاک سیاہ بنا دے گی---- اور جہنم میں جلتا ہوا مرزا قادیانی تیرا تماشا دیکھے گا۔